بسم الله الرحمن الرحیم

۷۳۳

معاونت پژوهش

سرشناسه: جعفریان، رسول، ۱۳۴۳

عنوان قراردادی: تاریخ سیاسی اسلام. اردو

عنوان و نام پدیدآور: سیرت رسول خداصلی‌الله‌علیه‌وآله/ رسول جعفریان؛ ترجمه طارق حبیب، سیدکمیل اصغرزیدی.

مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی‌صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۳۹۳.

فروست: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی‌صلی‌الله‌علیه‌وآله؛

فروست اصلی : مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی‌صلی‌الله‌علیه‌وآله: ۱پ/۱۶/۱۳۹۳

فروست فرعی : معاونت پژوهش ۱

شابک: ۰-۸۱۳-۱۹۵-۹۶۴-۹۷۸

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

یادداشت: کتابنامه

موضوع: محمدصلی‌الله‌علیه‌وآله، پیامبر اسلام، ۵۳ قبل از هجرت - ۱۱ق.

موضوع: اسلام -- تاریخ -- از آغاز تا ۴۱ق.

شناسه افزوده: حبیب، طارق، مترجم؛ زیدی، کمیل اصغر، مترجم

رده بندی کنگره: BP ۱۴/ج۷ت۲۰۴۶ ۱۳۹۳

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۹۱۲

شماره کتابشناسی ملی: ۳۴۶۶۲۰۳

سیرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

رسول جعفریان

ترجمہ:

طارق حبیب

سید کمیل اصغر زیدی

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ

سیرت رسول خداﷺ
مؤلف: رسول جعفریان
مترجمان: طارق حبیب، سید کمیل اصغر زیدی
چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق
ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۳۱۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹ـ۰۲۵ـ۳۷۸۳۹۳۰۵
● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۰۶ ـ فکس: ۰۲۵ـ۳۲۱۳۳۱۴۶
● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۰۲۱ـ۶۶۹۷۸۹۲۰
● مشهد، خیابان امام رضاؑ، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۰۵۱۱ـ۸۵۴۳۰۵۹

miup@pub.miu.ac.ir pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتابچہ کی ترتیب وتألیف میں یاری فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** محمدسعید پناهی ● **ناظر فنی:** محمدباقر شکری ● **آماده ساز:** سید مهدی عمادی مجد
● **معاونت تولید:** تورج روحانی ● **ناظر چاپ:** نعمت‌الله یزدانی ● **صفحه‌آرا:** سید مهدی عمادی مجد
● **ناظر تولید:** جعفر قاسمی ابهری ● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی ● **نظارت محتوایی:** رجبعلی حیدری

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی أَنْزَلَ عَلَی عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلی النَّبی الأمین مُحَمد وَآله الهُدَاة المَهديینَ وَ عترَته المُنتَجبین وَاللَّعنةُ عَلی اَعدَاء الدین إلی قِیَامِ یَومِ الدین.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ '' گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج ''Global village'' بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ ومشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم رسول جعفریان کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشرواشاعت میں شریک تھے بالخصوص آقایان طارق حبیب و سید کمیل اصغر زیدی کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیاہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

مقدمہ معاونت پژوہش المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

حوزات علمیہ نے تمام تاریخی ادوار میں اپنی ناقابل انکار سعی و کوشش کے ذریعہ برابر شاگردوں کی تعلیم وتربیت کرکے انھیں اپنے مبلغین اور پیغام رسانوں کا جزء قرار دیا ہے اور اس طرح اسلامی معارف اور علوم آل محمد علیہم السلام کو نسل بعد نسل ہم تک پہنچایا ہے اور اسی لئے وہ آموزشی کتابوں پر توجہ کرتے آئے ہیں۔

ان حوزات علمیہ میں فن آوری کی گسترش و وسعت نے علمی میدان میں بڑی قابل داد پیشرفت کی ہے کہ آج کی دنیا میں انسانی ضرورتوں پر علم وآگاہی پیدا کرنا، علم وہنر کے تمام ہی ابواب میں بہت جلد بلکہ ایک سیکنڈ کی صورت میں رسائی حاصل کی جاسکتی ہے، لکھنے پڑھنے کی پرانی اور سنتی روشیں آموزش کی نئی نئی روشوں میں تبدیل ہوگئی ہیں کہ یہ نئی روشیں تعلیمی مقاصد کو بہت جلد پہنچادیتی ہیں۔

''جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیہ''ایک حوزوی نہاد و مرکز ہے جو غیر ایرانی طلبہ کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہے، اس دانشگاہی مرکز میں مختلف ملکوں کے بہت سے افراد، انسانی اور اسلامی علوم کے مختلف موضوعات اور آموزش کی مختلف کلاسوں اور سطوح میں زیر تعلیم ہیں، بیرونی طلبہ کے افکار وانظار ملکی اور علاقائی اعتبار سے چونکہ مختلف ہیں اسلئے ضروری ہے کہ یہ مرکز ان کے ملکی کلچر کے تناسب سے نئے نئے اور مختلف عنوانات پر درسی مواد اور متون تدوین و مرتب کرے۔

حوزہ علمیہ قم کے بڑے بڑے متفکرین اور بزرگوں نے خصوصاً حضرت امام خمینی قدس سرہ اور مقام معظم رہبری (حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای) دام ظلہ نے برابر تاکید کی ہے: حوزوی تعلیمات اور آموزشی متون نئی نئی روشوں پر اور استنباط فقہ جواہری کی روشوں پر تدوین و مرتب کی جائیں جو تعلیمی شگوفے کھلانے کی طرف گامزن ہوں۔

مقام معظم رہبری (حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای) دامت برکاتہ نے ۱۳۸۶ھ ش میں علماء کے

ایک زبردست اجتماع میں فرمایاہے: ''اُن گذرے ۲۰ سالوں کی علمی پیشرفت، اِن ۲۰سالوں کی علمی پیشرفت اور فن آوری کی ترقیوں سے کئی درجہ کم ہے جن سے ہم گذر رہے ہیں لہٰذا درسی عبارتوں کو اس طرح واضح کر کے بیان کیاجائے کہ جو طلبہ واقعاًپڑھنا چاہتے ہیں، وہ آسانی سے سمجھ سکیں مگر شرط یہ ہے کہ مطالب کی سطح علمی کم نہ ہونے پائے۔ خداکا شکر ہے کہ ایران کے اسلامی انقلاب کے بعد سے طالب علموں کی مناسب ظرفیت علمی میدان اور حوزات علمیہ کے اختیار میں قرار دے دی گئی ہے۔

''جامعۃ المصطفیٰﷺ العالمیۃ'' نے اہلبیتؑ کے علوم و معارف کے پرتو میں اور اسلامی مایہ نازانقلاب کی برکت سے تعلیمی نظام میں تبدیلی لانے کی غرض سے علمی، آموزشی اور تحقیقاتی گروہوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، درسی متون کی فراہمی کاکام اور بین المللی اورعلاقائی تقاضوں پر خاص طورسے توجہ کرتے ہوئے تعلیمی نظام کیلئے درسی متون کی تدوین کاکام تحقیقاتی ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰﷺ '' کے سپرد کردیا ہے۔ اس ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰﷺ '' نے درسی متون کی تدوین کی تحقیقات کے سلسلہ میں بڑے اہم تجربات اٹھائے ہیں، اس نے سابق کے دو اداروں ''مرکز جہانی علوم اسلامی اور سازمان حوزات ومدارس علمیہ خارج کشور'' کے درسی متون کی تدوین کے تجربوں پر بھروسہ کر کے علمی پیشرفت کے میدان میں نئے نئے شگوفے کھلائے ہیں۔

ملک اوربیرون ملک میں اس ادارہ نے تقریباًدرسی متون کے مختلف عنوانات پر ۲۰۰ کتابچہ چاپ اور ۲۰۰ سے زائد مسودے آمادۂ چاپ کئے ہیں جو درسی متون کی تدوین کے سلسلہ میں ایک علمی فعالیت کا بہت بڑا سرمایہ ہے، امید ہے کہ وہ الٰہی عنایات اور حضرت ولیعصرعج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خاص توجہ کے سبب اسلام ناب محمدیﷺ کے علوم ومعارف اور ثقافتی میدان میں ایک حقیرہی صحیح مگر تحفہ شمار کیاجائے۔

یہ تحقیقاتی ادارہ ''پژوہشگاہ بین المللی المصطفیٰﷺ ''گذرے لوگوں کی قدردانی کرتے ہوئے تعلیمی پروگرام کی مدیریت، نظارت اورہدایت کے سبب اور تحقیقاتی اداروں میں علمی گروہوں کی ہمکاری کے باعث آمادہ ہے کہ وہ تعلیمی ضرورتوں کو پوراکرنے کیلئے درسی متون کی پیشرفتہ معیاروں کی مدد سے اس مبارک تحریک کو ہمیشہ جاری رکھے رہے۔

یہ ہاتھوں میں موجوددرسی متن کامسودہ اس عنوان ''سیرت رسول خداﷺ '' سے ترجمہ کیاگیاہے جو جناب آقایان ''طارق حبیب و سید کمیل اصغر زیدی'' کی قابل داد سعی و کوشش کا نتیجہ ہے لہٰذا جنابعالی کااوران تمام افراد کاشکریہ کہ جنھوں نے اس مسودہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کردارادا کیاہے، آخرمیں جدیدایڈیشن کی اصلاح اور نظرثانی کیلئے قارئین کی خاص توجہ اوران کے ارسال کردہ علمی نظریات کو قدر کی نگاہ سے دیکھاجاتاہے۔

مقدمہ معاونت پژوہش المصطفیٰﷺ

فہرست

مقدمہ ۱۵
جاہلیت کا مفہوم ۱۵

پہلی فصل: سیاسی اور سماجی حالات ۱۹
عربوں کے سیاسی حالات ۱۹
قبیلہ کی تشکیل ۲۱
شہری اور صحرائی زندگی ۲۹
قبیلوں کے سیاسی معاہدے ۳۴
قبیلوں کی جنگیں ۳۷
قبیلۂ قریش ۴۰
قریش کی شہرت ۴۲

دوسری فصل: زمانہ جاہلیت میں لوگوں کا دین و شریعت ۴۹
جزیرۃالعرب میں دین و شریعت کی تاریخ ۴۹
دین ابراہیم ۵۴
دین حنیف ۵۷
جزیرۃالعرب میں شرک اور اسکے متعلق نظریات ۶۰
خدا کے شریک ۶۴
مشرکین اور قیامت ۶۶
کعبہ، دین اور لوگوں کی معیشت ۶۸
عربوں کی شریعت ۷۰
مشرکین عرب کے درمیان دینی عقائد کا معیار ۷۳

جزیرۃ العرب میں یہود ۷۶
جزیرہ نمائے عرب میں عیسائیت ۸۱
تیسری فصل: زمانہ جاہلیت میں تعلیم و ثقافت ۸۵
تعلیم و ثقافت ۸۵
لکھنا پڑھنا ۸۵
شاعری و خطابت ۹۱
علم الانساب ۹۷
علم تاریخ ۱۰۰
عربوں کے درمیان اہل کتاب کی ثقافت ۱۰۲
چوتھی فصل: آغاز اسلام ۱۰۵
آغاز وحی ۱۰۵
اسلام کی نشر و اشاعت کے ابتدائی اقدامات ۱۱۷
حضرت رسول خدا ﷺ کا تاریخی کردار ۱۳۱
۱۔ آنحضرت ﷺ کا قریش اور عربوں سے رابطہ ۱۳۱
۲۔ رسول خدا ﷺ کا دینی ماضی ۱۳۵
۳۔ امی پیغمبر ۱۴۴
۴۔ اخلاق پیغمبر اکرم ﷺ ۱۴۶
۵۔ صاحب عزم و ارادہ ۱۵۴
رسول خدا ﷺ کے خلاف مشرکوں کی سازشیں ۱۵۶
۱۔ موافقت ۱۵۷
۲۔ نفسیاتی حربے ۱۶۲
۳۔ سیاسی تصادم ۱۶۸
۴۔ جسمانی تکلیف ۱۷۱
۵۔ علمی مقابلہ ۱۷۵
قرآن مجید کا تاریخی کردار ۱۷۹
۱۔ قرآنی آیات کی تاثیر ۱۷۹
۲۔ قرآن مجید کے تدریجی نزول کا تاریخی اثر ۱۸۷
۳۔ قرآن مجید کی جاہلانہ فکری جمود سے جنگ ۱۸۹
۴۔ کمزوروں کا دفاع ۱۹۵

مشرکین کا قرآن مجید سے مقابلہ ۱۹۷
اسلام کی دعوت کے مراحل ۲۰۴
فکری اور اعتقادی خلاء ۲۱۶
نظام و قانون کا فقدان ۲۱۹
اخلاقی فقدان ۲۲۰
مکہ کی مرکزیت ۲۲۱
دور جاہلیت میں عربوں کے اخلاق پر ایک نظر ۲۲۵
اسلام پر قریش کا دباؤ ۲۲۸
۱۔ مشرکین اور اسلام سے مخالفت ۲۲۸
مشرکین اور توحید سے حیرانی ۲۲۸
۲۔ عرب کی سرداری سے محروم ہونے کا خوف ۲۲۹
۳۔ بنی ہاشم سے قریش کی دوسری شاخوں کا مقابلہ ۲۳۰
۴۔ مکہ میں نا امنی کا خوف ۲۳۳
۵۔ نبوت کا غلط تصور ۲۳۵
۶۔ معجزہ کا طلب کرنا ۲۳۷
۷۔ مشرکین کا عقیدہ جبر ۲۳۹
۸۔ قبائلی رسومات کی پابندی ۲۴۰
۹۔ حق سے بغاوت ۲۴۱
مشرکین کی ایذا رسانیوں پر مسلمانوں کا رد عمل ۲۴۳
ہجرت حبشہ ۲۴۹
۱۔ ہجرت کی وجہ ۲۴۹
۲۔ تاریخ ہجرت ۲۵۱
۳۔ حبشہ کا انتخاب ۲۵۴
۴۔ قریش کی ناکامی ۲۵۶
۵۔ مہاجرین حبشہ کی واپسی ۲۵۸
غرانیق کا قصہ ۲۵۹
شعب ابو طالب ۲۶۵

پانچویں فصل: مدینہ میں اسلام ۲۷۳
اسلام سے پہلے یثرب کی صورت حال ۲۷۳
یثرب کا پہلا مسلمان ۲۸۰

مسلمانان یثرب اور پیغمبر اکرمؐ کی پہلی بیعت ۲۸۴
بیعت عقبۂ دوم ۲۹۱
مدینہ میں اسلام کی تیز رفتاری کے اسباب ۲۹۶
بیعت ۳۰۴
ہجرت کے واقعات اور مسائل ۳۱۳
مفہوم ہجرت ۳۱۳
ہجرت کا آغاز ۳۱۴
ہجرت رسول خداؐ ۳۱۸
مکہ سے مدینہ تک ۳۲۳
رسول خداؐ قبا کے مقام پر ۳۲۷
مدینہ میں رسول خداؐ کا مستقل قیام ۳۳۲
فتح مکہ سے پہلے ہجرت واجب رہنا ۳۳۶
ہجرت اسلامی تاریخ کا آغاز ۳۴۵
مسجد کی تعمیر ۳۴۸
مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی کا معاہدہ ۳۵۰
مدینہ شہر کا نظم و نسق ۳۵۴
چھٹی فصل: رسول اکرم | کی جنگیں پانچویں ہجری تک ۳۶۳
رسول خداؐ کی سیرت میں اسلامی تبلیغ کا انداز ۳۶۳
اسلام امن و آشتی کا علمبردار ۳۶۹
جنگ، امن قائم کرنے کا وسیلہ ۳۷۲
رسول خداؐ کی جنگیں جہاد یا دفاع ۳۷۸
بدر سے پہلے کے واقعات ۳۸۱
بدر سے پہلے یہودیوں کے ساتھ تعلقات کی صورتحال ۳۸۸
قبلہ کی تبدیلی پر یہودیوں کا اعتراض ۳۹۱
جنگ بدر ۳۹۳
جنگ بدر قرآن مجید کی روشنی میں ۴۱۷
بدر و احد کے درمیان ۴۲۲
کافر اور یہودی شعراء کی ملاقات ۴۲۲
مشرکین سے مقابلہ ۴۲۷

بنی قینقاع کے یہودیوں سے ٹکراؤ ۴۲۹
کوہ احد کے دامن میں ۴۳۱
قرآن مجید میں جنگ احد کا تذکرہ ۴۵۵
احد میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے نقوش ۴۶۰
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کے غیر قریشی دشمنوں کے اقدامات ۴۶۱
احد سے لے کر احزاب تک ۴۶۱
اہل کتاب سے ٹکراؤ ۴۶۹
غزوۂ بنی نضیر ۴۷۳
بدر الموعد ۴۸۲
جنگ احزاب (خندق) ۴۸۴
پروردگار عالم اور جنگ احزاب ۵۰۲
مدینہ سے یہودیوں کا صفایا ۵۰۴
قبیلوں سے جنگ میں مدینہ کا استحکام ۵۰۹
غزوۂ قرطاء ۵۱۰
غزوۂ بنی لحیان ۵۱۰
غزوہ ذی قرد یا غابہ ۵۱۱
غزوۂ بنی مصطلق یا مریسع ۵۱۲

ساتویں فصل: فتح حجاز کی جانب بڑھتے قدم ۵۱۷
صلح حدیبیہ ۵۱۷
ملکوں اور قبیلوں کے سرداروں کو اسلام کی دعوت ۵۳۵
خیبر، حجاز کے یہودیوں کا آخری مورچہ ۵۴۱
خیبر کے بعد فتح مکہ تک کے عسکری تحولات ۵۵۲
عمرۃ القضاء ۵۵۳
سریۂ موتہ ۵۵۶
فتح مکہ مشرکین حجاز کے سیاسی اقتدار کا خاتمہ ۵۶۲
حنین کی سمت ۵۸۰
طائف کا محاصرہ ۵۸۶
غزوۂ تبوک (رجب ۹ھ) ۵۹۲
منافقینِ مدینہ سورۂ توبہ کے آئینہ میں ۵۹۲

۹ھ ۱۰ھ کے دوران جزیرہ نمائے عرب میں اسلام کی نشر واشاعت ۶۰۳
خدااور رسول مشرکین سے بیزار ہیں ۶۰۷
بیزاری کا اعلان ۶۰۷
آخری سرایا... ۶۱۱
حضرت علی کی یمن روانگی... ۶۱۵
۱۰ھ میں اسلامی حکومت کی مشکلات ۶۱۹